



سوال

(207) مرحوم کے ورثاء ماموں کی اولاد، بیوی مانتا، بھتیجا اور بھتیجی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام حاجی محمد رمضان فوت ہو گیا جس نے ورثاء میں سے ماموں کی اولاد یعنی بیٹا، بیوی مانتا (ماں کی طرف سے) بھتیجا اور بھتیجی۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن و دفن، قرضہ وصیت (اگر ہو تو) اس کو پورا کیا جائے گا اس کے بعد مستقول خواہ غیر مستقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔ کل ملکیت (1) روپیہ

ورثاء: بیوی 4/1 آنہ، بھتیجا 12/1 آنہ اور ایک بھتیجی (دونوں ماں کے رشتے سے) محروم

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 4/1

بھتیجا عصبہ

بھتیجی محروم

حدا ما عذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ



صفحہ نمبر 611

محدث فتویٰ